میرا گھنیاں

عنوان

میرا تعارف



سب سے پہلے تو اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے میرا گھنیاں کتاب لکھنے کا شرف حاصل ہوا جو کہ میرے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے میرا گھنیاں کتاب لکھنے میں میں نے اپنی بھرپور ذہنی صلاحیتوں کا استعمال کیا ہے تا کہ کسی قسم کی کوئی غلطی واقع نہ ہو میری بھرپور کوشش ہے کہ بالکل حقائق پر مبنی اور جامع مواد پیش کر سکوں.

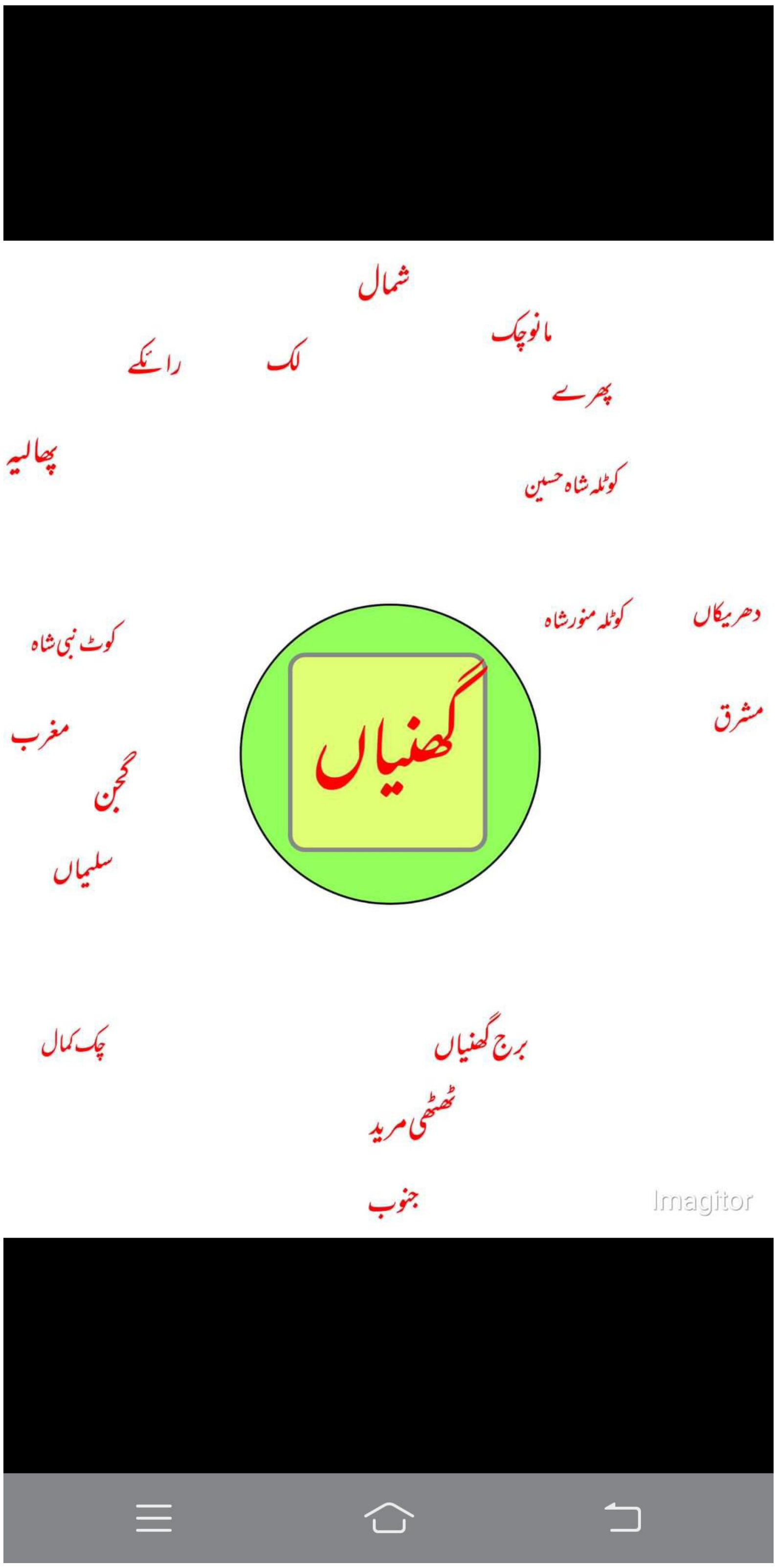
میں پیراں دتہ نمبردار (مرحوم) کا پوتا ہوں اور محمد اشرف نمبردار کا بیٹا ہوں. میرے دادا پیراں دتہ نمبردار پر ایک بہترین دور گزرا ہے اس وقت کے نوجوان جو آج کل بڑھاپے میں ہیں ان کی باتیں اکثر سناتے ہیں وہ ایک خاندانی شخص تھے ان کا دور ایک تاریخی دور تھا۔

پہلی جماعت تا جماعت ہشتم میں نے گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں سے حاصل کی جماعت ہشتم کے بورڈ امتحان میں میں نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور پنجم کے سینٹر امتحان میں دوم پوزیشن حاصل کی جبکہ اول تا ہشتم ہر جماعت میں اول پوزیشن حاصل کی چونکہ اس وقت یہ مڈل سکول تھا اس لیے اس کے بعد میٹرک 2006 میں گورنمنٹ پائیلٹ سکینڈری سکول پھالیہ سے اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا اس کے بعد ڈی اے ای (ڈپلومہ آف ایسی ایسٹ انجینئر) کے لیے گورنمنٹ سویڈش پاکستانی انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات کا رخ کیا، کالج اور ہاسٹل میں بے شمار اتار چڑھاؤ آئے اور اللہ تعالی کی ذات نے عزت بخشی میں اسلامی وادبی سوسائٹی کا ممبر بھی رہا اور اعلی نمبروں سے کامیابی حاصل کی اس کے بعد پرائیویٹ گجرات یونیورسٹی سے بی اے اور پھر ایم اے (پولیٹیکل سائنس) کا امتحان پاس کیا 2015 میں ایچ ای سی میں کچھ
عرصہ کے لیے جاب کی. 2015 دسمبر میں فرسٹ مائکرو فنانس بینک پھالیہ پوسٹ آفس میں جاب حاصل کی اس دوران مختلف بینک جابز کے آفر لیٹ آئے لیکن اسی
بینک کو ترجیح دی اور 31 جولائی 2017 کو ریزائن کیا اس کے بعد یکم
اگست 2017 سے محکمہ تعلیم میں اپنے گاؤں گھنیاں گورنمنٹ ہائی سکول میں پرائمری ٹیچر کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں

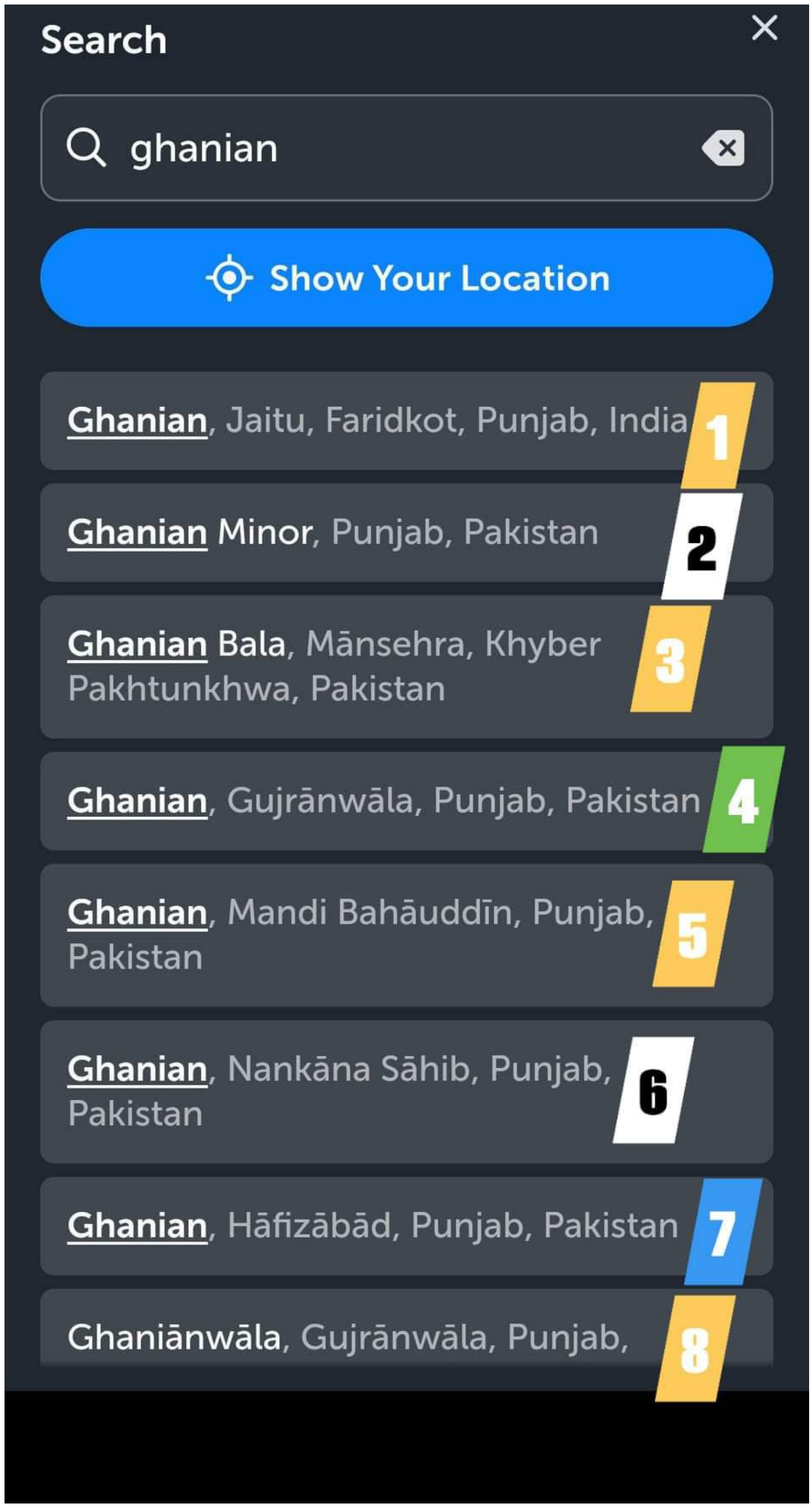
گاؤں گھنیاں کے نام کی تاریخ
اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ گاؤں گھنیاں کا نام ایک سکھ گھنی مل کے نام پر تھا جو بہت بڑا دولت مند تھا

سکھوں کی آبادی
گاؤں گھنیاں میں ایک بڑی تعداد میں سکھ آباد تھے, آج بھی ان کے گھر مہاجرین جو انڈیا سے آئے تھے موجود ہیں بتاتے ہیں کہ گھنیاں کے سکھ دولت مند تھے اور وہ مسلمانوں کو قرض بھی دیتے تھے

ساتھ گاؤں
گاؤں گھنیاں کے جنوب میں برج گھنیاں ٹھٹھی مرید
مشرق میں دھریکاں خورد کوٹلہ منور شاہ
شمال میں کوٹلہ شاہ حسین پھرے مانو چک
مغرب میں گجن سلیماں. کوٹ نبی شاہ, پھالیہ شامل ہیں



بھارت کے ایک گاؤں سمیت کل آٹھ گھنیاں نام کے گاؤں آباد ہیں تصویر میں ہمارے گاؤں کا نمبر 5 ہے
...گاؤں گھنیاں تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین.



یونین کونسل گھنیاں

گاؤں گھنیاں کو یونین کونسل کا درجہ حاصل ہے اس میں کل 10 دیہات شامل ہیں جن میں گھنیاں, برج گھنیاں, ٹھٹھی, مرید، رنڈیالی, گجن, سلیماں, کوٹ نبی شاہ کوٹ, حامد شاہ اور چک کمال شامل ہیں پہلے یونین کونسل کا نمبر 33 ہوتا تھا اور اب یونین کونسل کا نمبر 46 ہے اب حلقہ پی پی 41 ہے اور این اے 68 ہے

گھنیاں میں اڈہ پر یونین کونسل واقع ہے

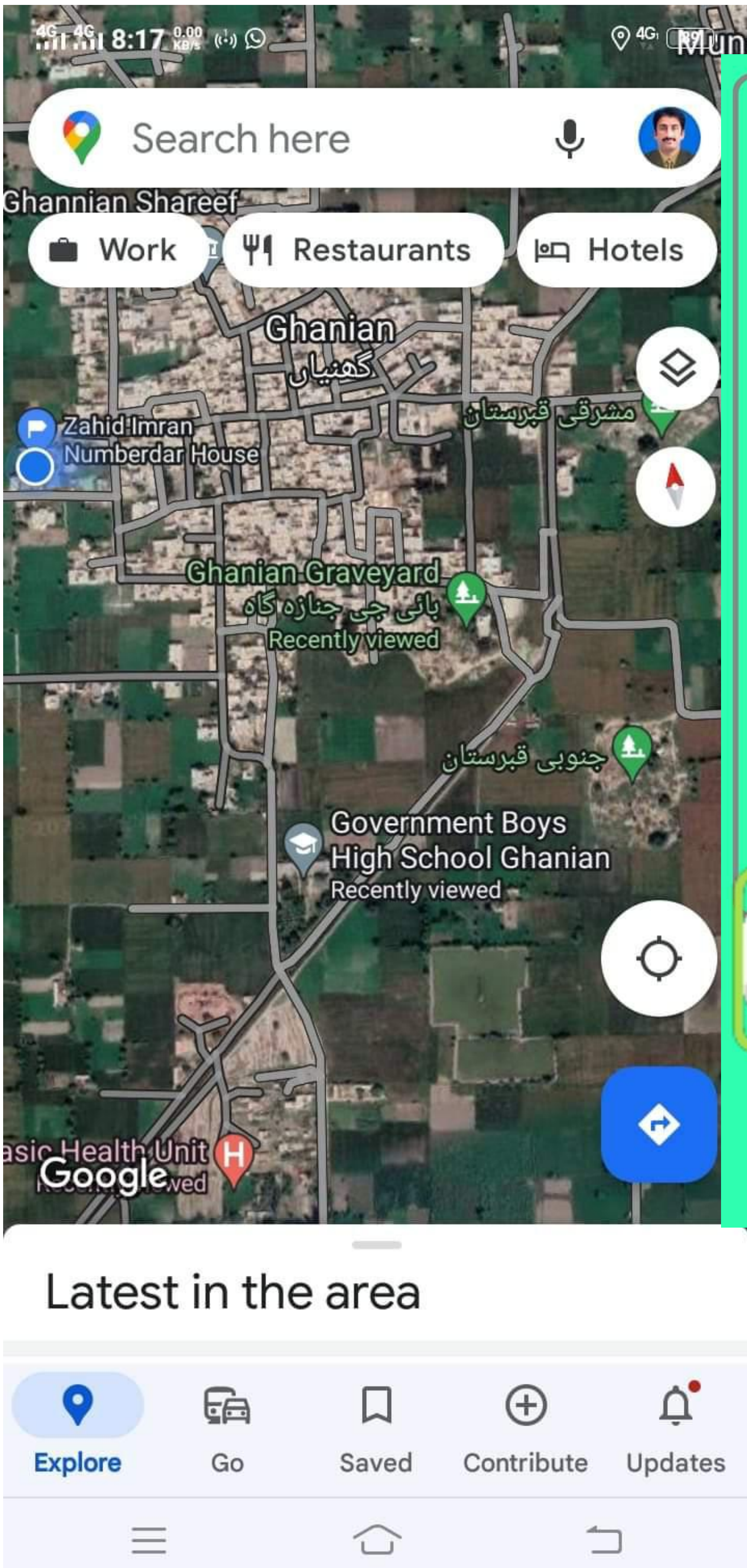


آبادذاتیں

زیادہ تارڑ قوم آباد ہیں گوندل قوم جن کی ال (کھنڈ وہ سلہ اباد ہیں ساہی قوم کے چند گھرانے اباد ہیں اس کے علاوہ مہاجرین کی ایک بڑی تعداد اباد ہے غیر کاشت کار طبقے میں کمہار موچی ترکھان قوم بھی اباد ہے مسلم شیخ قوم کی بھی ایک الگ ابادی قائم ہے

گھنیاں کی آبادی

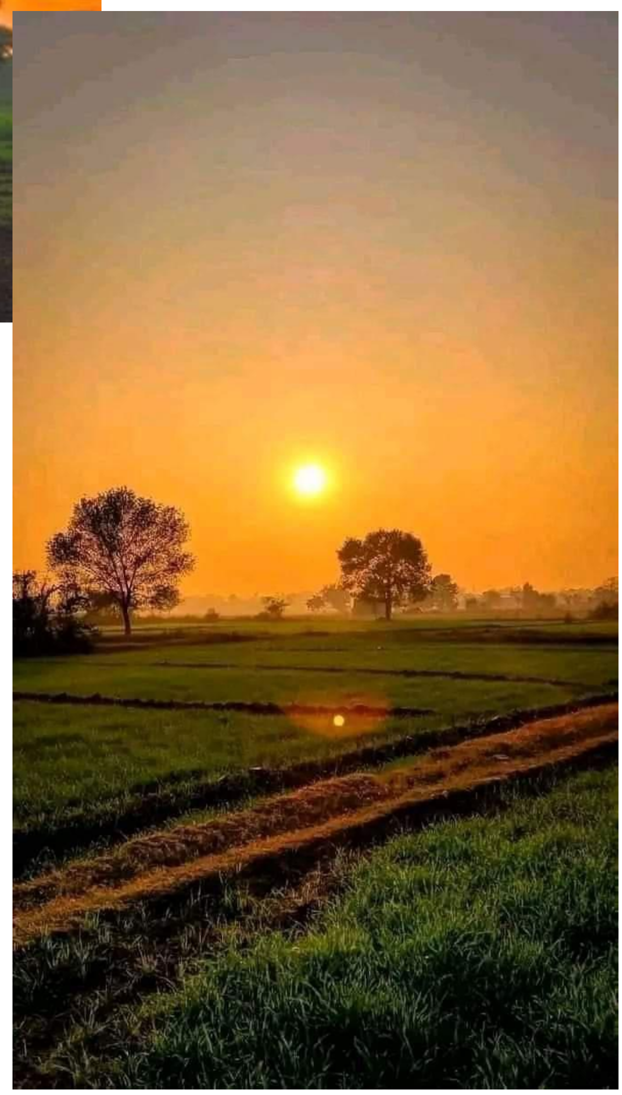
گھنیاں کی کل ابادی تقریبا10ہزارافراد کے قریب ہے حالیہ 2024 میں یونین کونسل والوں نے گھروں کی نمبرنگ کی ہے جس کے مطابق گھنیاں کی رہائشی ڈیرہ جات سمیت تقریبا1064گھر ہیں گھنیاں کے کل ووٹر جنرل الیکشن 2024 کے مطابق گھنیاں کے کل ووٹر 4236 ہیں دو پولنگ سٹیشن بنتے ہیں جن میں گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں فار بوائز اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گھنیاں





زری رقبہ گھنیاں کا کل ذری رقبہ 132 مربع ہے ایک مربع میں 25 ایکڑ ہوتے ہیں اپ کہہ سکتے ہیں کہ یعنی ایک رقبہ 3300 ایکڑ گھنیاں کی زمین بہت ہی زرخیز ہے شاید ہی کسی علاقے کی زمین اس طرح کی ہو گھنیا کے کسان ہر سال زلی سطح پر پیداواری مقابلوں میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرتے ہیں نمبردار خاندان ہر سال ٹاپوزیشن حاصل کرتا ہے گندم تھان اور کمات کی فصل کاشت ہوتی ہے بڑی ہی زرخیز اور کابل زمین ہے یہ بھی فخر کی بات ہے کہ دور دراز علاقوں کے کسان کنیا کے کسانوں سے اپنی فصلوں کے بارے مفید مشورے حاصل کرتے ہیں





سڑکیں

گاؤں گھنیاں کی سڑکیں کارپٹڈاور کشادہ ہیں سیوریج کانظام گھنیاں میں نکاسی سیوریج کابہترین انتظام موجود ہے بارش کاپانی ہویاسیوریج کاپانی بذریعہ پائپ سیدھا گھنیاں کے ساتھ سیم نالہ میں جا گرتا ہے

قبرستان

گھنیاں میں کل تین قبرستان ہیں

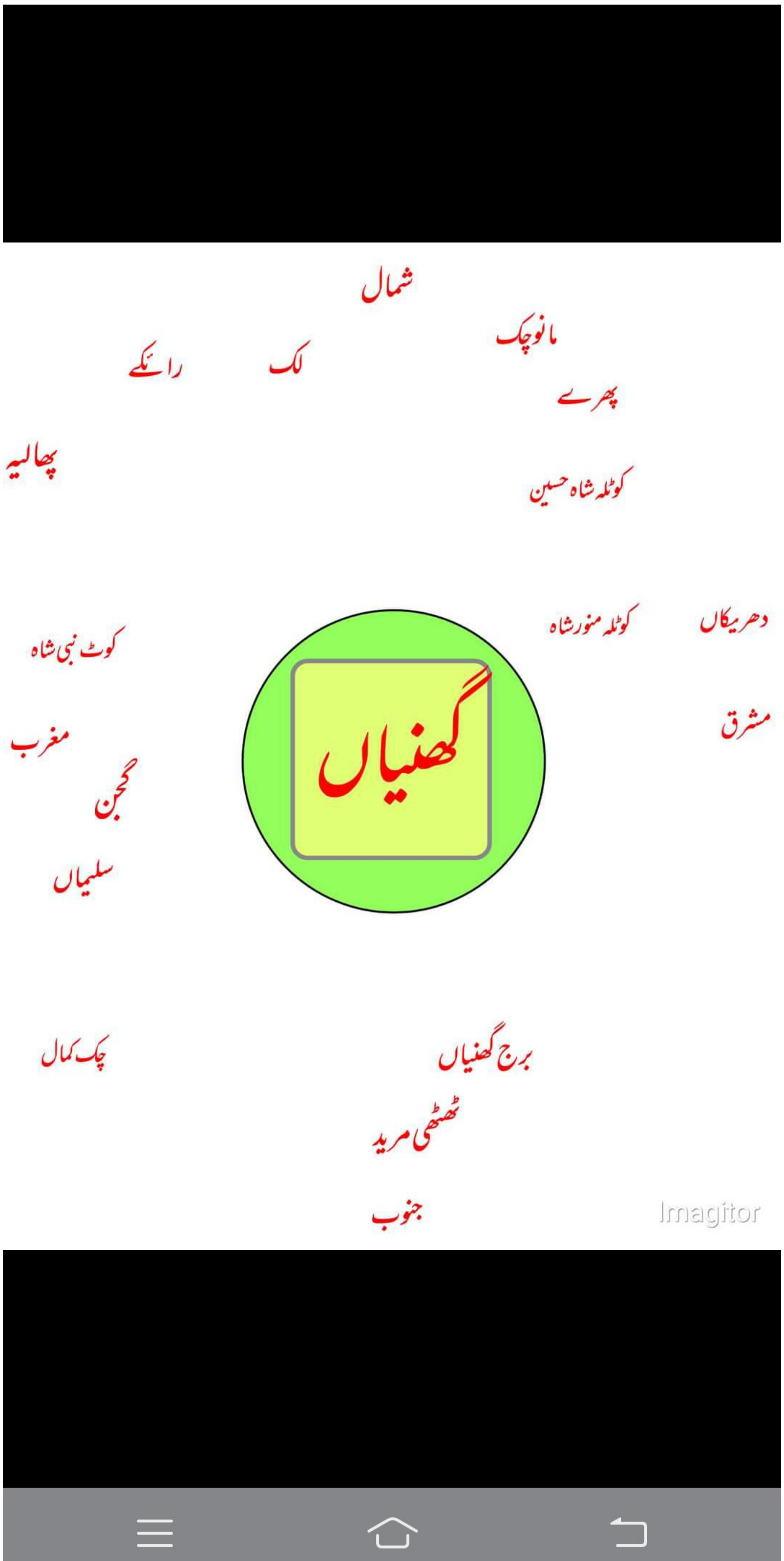
بڑاقبرستان,بابائی جی قبرستان, اور مشرقی قبرستان

" قبرستان کوقبرستان نہیں بلکہ "

شہر محبت " یعنی محبتوں کا شہر کہنا چاہیے ہے کہ جہاں قدم قدم پر کسی نہ کسی کی محبت دفن ہے، باظاہر یہ جو مٹی کے ڈھیر لگتی ہیں نہ اصل میں یہ کسی نہ کسی کی جان ہوتی ہیں، جہاں کسی کی ماں تو کسی کا باپ، کسی کا بھائی تو کسی کی بہن، کسی کا بیٹا تو کسی کی بیٹی، کسی کا شوہر تو کسی کی بیوی۔۔۔ایک نہ ایک دن ہم سب کو اسی مٹی میں جانا ہے۔ کوشش کریں کہ یہ کام جلد شروع ہو اور پایہ تکمیل کو پہنچے

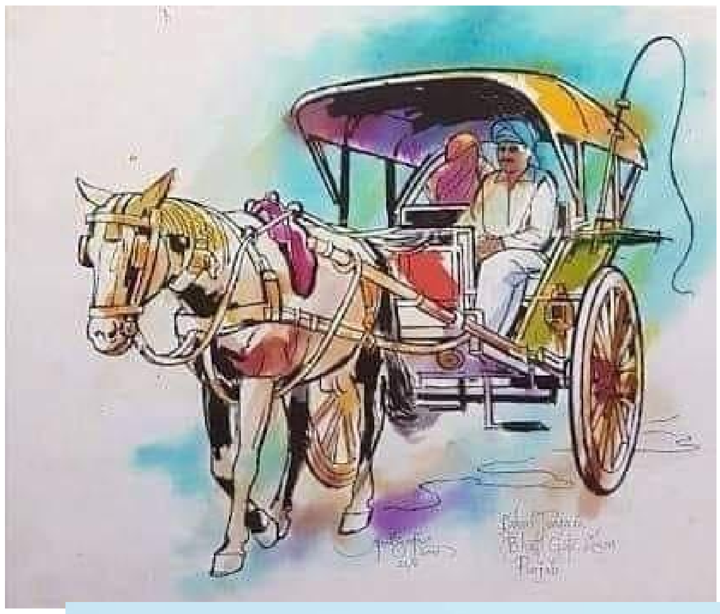
برج گھنیاں

گھنیاں سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب میں گاؤں برج گھنیاں اباد ہے یاد رہے یہ گھنیاں میں سے ہی بناتب اس کا نام برج گھنیاں ہے برج کا معنی ٹکڑا یا حصہ گھنیاں کے ایک ایک ٹبر کا سربراہ برج گھنیاں جا کر آباد ہوا برج گھنیاں کے لوگ بھی بہت اچھے ہیں ان کا اپس میں خلوص اور پیار اپنی مثال آپ ہے

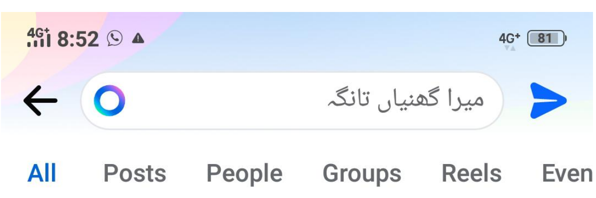


گھنیاں تا پھالیہ

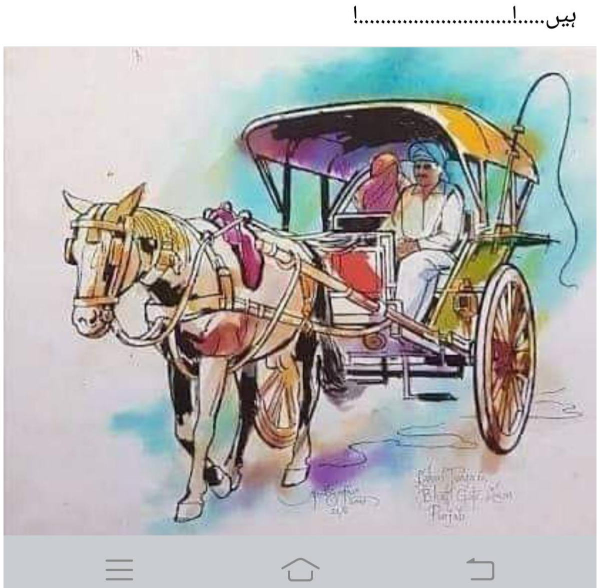
ایک دور تھا جب گھنیاں تا پھالیہ لوگ تانگے پر سفر کرتے تھے پھر ہائی لکس کا دور ایا اور اج کل گھنیاں تا پھالیہ مسافروں کے لیے رکشہ ہیں پھالیہ تک کا کل فاصلہ ساٹ کلو میٹر ہے لوکل ٹرانسپورٹ کے علاوہ لوگوں کی اپنی کاریں موٹر سائیکل ہر گھر میں موجود ہیں







تانگہ..............................!..............................
نوجوان نسل یہ دیکھ کر حیران ہو گی کہ ایک دور گھنیاں میں تانگے کا بھی گزرا ہے جب نہ تو رکشہ
ہوتا تھا اور نہ موٹر سائیکل عام تھے, تقریبا سال 2000ء سے پہلے تانگوں کا دور ہوا کرتا تھا.گھنیاں کے لوگ پھالیہ جانے آ نے کے لیے تانگے کی مدد سے
آ یا جایا کرتے تھے.یہ سفر انتہائی لطف سے بھر پور ہو تا تھا اور بڑی آ رام دہ سواری تھی.باتوں ہی باتوں میں سات کلومیٹر طے کر کے لوگ شہر پہنچ جاتے.
اب جدید دور آ گیا ہے گاڑیاں, کاریں موٹر سائیکلیں عام ہو چکے ہیں اب کہیں بھی آ پ تانگہ نظرنہیں آئے گا........... سچ تو یہ ہے کہ اپنے دور کی یہ بہترین سواری تھی جن لوگوں نے اس پر سفر کیا آ ج بھی وہ لمحے یاد کرتے ہیں.....!..........................!



ٹیلی فون ایکسچینج گاؤں گھنیاں میں داخل ہوتے ہی ٹیلیفون ایکسچینج کی بلڈنگ نظر آتی ہے ایک دور تھا کہ جب ہر گھر میں پی ٹی سی ایل فون ہوا کرتا تھا اور اب چند گھروں میں ہی اس کے کنیکشن باقی رہ گئے ہیں

گیس یکم جنوری 2017 کو گیس لگی جو کہ سابق ایم این اے طارق تارڑ نے منظور کروائی اور اس کا افتتاح ممتاز احمد تارڑ نون لیگ نے کیا

بجلی گھنیاں میں بجلی 1974 کو لگی پرانے وقت کے لوگ اس نعمت سے محروم تھے وہ دور بہت ہی اچھا تھا لوگ دل کے سچے اور مخلص تھے خلوص اور محبت ان میں عام پائی جاتی تھی اور ایف ار سی



ڈاک خانہ

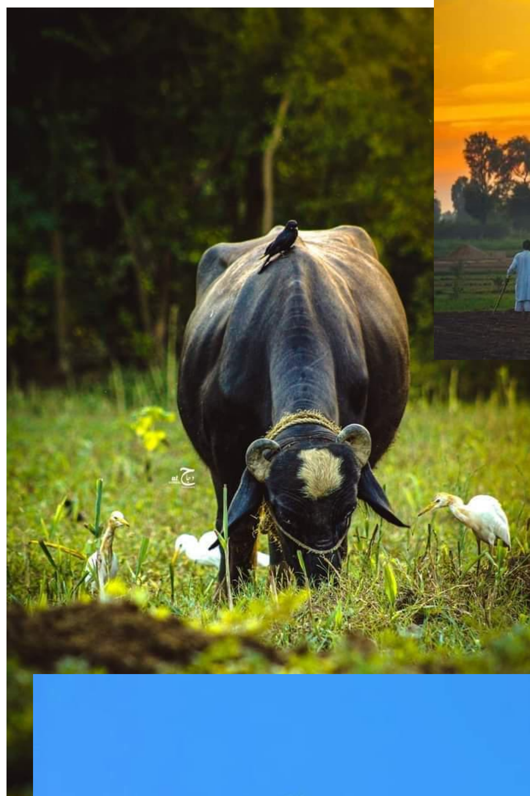
گھنیاں کاڈاکخانہ بھی کافی پرانا ہے ایک دور تھا کہ جب خط وخطوط دور دراز سے ایا کرتے تھے بیرون ملک والے اپنے پیاروں کو خط سے حال احوال بتاتے تھے اس وقت ڈاک خانہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا تھا لیکن اب جدید دور آگیا ہے خطوط صرف عدالتی خط بینک خطوط اور تعلیمی رزلٹ کارڈ رول نمبر سلیپس وغیرہ اتی ہیں اس وقت گھنیاں میں ڈاک خانہ مین اڈا پر طارق جویا کے پاس ہے جو کہ جب میں ملازمت ڈاک خانہ میں کر رہا تھا اس وقت میں نے طارق جویہ کے سپرد کروایا



مال مویشی

گھنیاں میں ایک بہت بڑی تعداد میں زمیندار مال موشی رکھتے ہیں جن میں زیادہ تر بھینسیں ہیں اس کے علاوہ گائے بکری وغیرہ بھی مال میشیوں کا حصہ ہیں چارہ کاشت کیا جاتا ہے اور پھر ان تمام جانوروں کو ڈالا جاتا ہے میری نظر میں یہ ایک بہت زیادہ محنت اور مشقت والا کام ہے گھنیاں کے کسانوں کو کسانوں کی جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے ان کی محنت اور لگن کو سلام پیش کرتا ہوں







نہری نظام

ضلع منڈی بہاؤدین کانہری نظام پاکستان کا بہترین نہری نظام ہے گھنیاں کے اطراف میں فصلوں کو سیر اب کرنے کے لیے دو چھوٹی نہریں ہیں لیکن اب جدید دور میں ایک توان میں پانی بہت کم اتا ہے اور دو سرا لوگوں نے خود پیٹر اور بجلی و سولر سے چلنے والی موٹریں لگالی ہیں ایک گھنیاں کے شمال مغرب میں اور دو سری نہر گھنیاں کے جنوب سے گزرتی ہے ایک دور تھا کہ ایک بڑی تعداد میں کیکر ہوا کرتے تھے نہر کے کنارے لیکن محکمہ کی غفلت سے ان کا کٹاؤ ہو گیا اور اج بہت کم ہی کیکر آپ کو نہر کے کنارے پر دیکھنے کو ملیں گے



اوورسیز کی بڑی تعداد

گھنیاں کے اوورسیز کی ایک بہت بڑی تعداد بیرون ملک موجود ہے جن میں فرانس پین اٹلی جرمنی امریکہ اور کینیڈا شامل ہے اس کے علاوہ عرب ممالک میں بھی گھنیاں کے نوجوانوں کی بڑی تعداد روزگار کے سلسلے میں مقیم ہے اپ کہہ سکتے ہیں کہ گھنیاں کے تقریبا800 افراد بیرون ملک بسلسلہ روزگار مقیم ہیں

درخت

گھنیاں کے ڈیرہ جات کے آس پاس کیکر اور شیشم کے درخت بڑی تعداد میں موجود ہیں

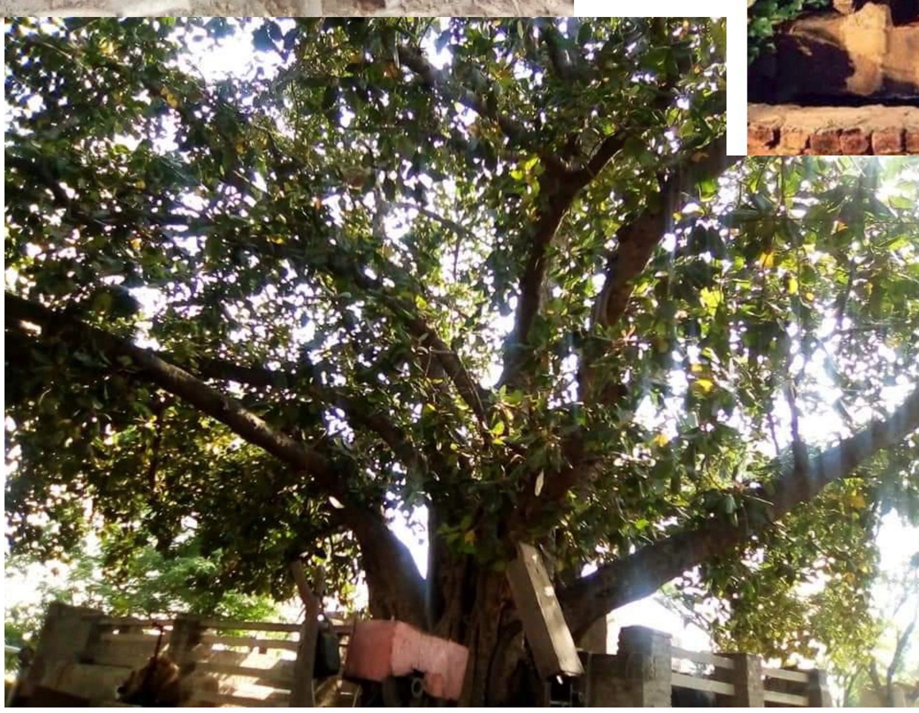
تاریخی درخت مقام ڈیرہ نمبراں دا

بوہڑ کا ایک تاریخی درخت ڈیرا نمبراں دا پر موجود ہے جس کی گھنی چھاؤں اج بھی اس کے قدیم ہونے کا ثبوت ہیں یہ تقریبا150 سال پرانا درخت ہے یہ گاؤں کا سب سے بڑا اور تاریخی درخت ہے



گھنیاں میں کافی تعداد میں کھوہ تھے. جن میں زیادہ 3 کھوہ ڈیرہ گونداں والا جو کہ اج کل ڈیرہ نمبراں سے مشہور ہے آ بادتھے.
وقت کی تبدیلی سے اب کوئی کھوہ باقی نہ ہے.اور اب تو تقریباً پورے پنجاب میں کوئی چند کھوہ باقی ہیں اور جو جنوبی پنجاب میں چند ہیں وہ بھی بہت کم استعمال ہو تے ہیں.کہہ سکتے ہیں کہ ان کا تقریبا خاتمہ ہو چکا ہے..............................





رہائشی ڈیرہ جات گھنیاں کے کچھ لوگ ڈیروں پر آباد ہیں چند رہائشی ڈیروں کے نام یہ ہیں ڈیرا پناہ کا

ڈیرا محرم کا

ڈیرا اکرم علی کا

ڈیرا پھولیاں دا

ڈیرا انور کا

ڈیرا [illegible] ‡‡‡ $$$......

ملازمت پیشہ افراد گھنیاں کے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد مختلف گورنمنٹ کے اداروں میں کام کر رہی ہے جن میں بینک وکالت ٹیچر واپڈا محکمہ انہار ریلوے سوئی گیس اور تقریباً ہر محکمہ میں کوئی نہ کوئی فرد روزگار حاصل کر رہا ہے

نیشنل بینک آف پاکستان مختلف برانچز میں گھنیاں کے یہ نوجوان اعلیٰ عہدوں پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں.



گھنیاں میں بک ڈپو!

گھنیاں میں مشرقی جامع مسجد کے ساتھ بک ڈپو بن گیا ہے اب آپ نرسری تا دہم تمام جماعتوں کی کتابیں, گائیڈ, کاپیاں اور تمام سٹیشنری حاصل کر سکتے ہیں یہ بھی ایک بہت بڑی سہولت ہے. کتابوں کے علاوہ سٹیشنری کا سامان بھی مل جاتا ہے



مین بازار گھنیاں

گاؤں کے درمیان سے گزرتا ہے مغرب سڑک سے مشرق گورنمنٹ گرلز سکول تک مختلف اشیاء کی دکانیں ہیں
زیادہ تر دکانیں مہاجرین حضرات کی ہیں..زیادہ دکانیں سبزی اور کریانہ کی ہیں...آج کل جدید دور میں ایک پیزا سینٹر بھی غلام محمد چوک میں بنا ہوا ہے اس کے
علاوہ فروٹ چاٹ, برگر, شوارما کی بھی دکانیں ہیں

بنیادی مرکز صحت گھنیاّں

گھنیاں میں ایک میں ایک BHU ہسپتال بھی واقع ہے یہ تقریبا 1991 میں بنا اس کا کل رقبہ چار ایکڑ پر مشتمل ہے یہاں 24 گھنٹے فری ڈلیوری کی سہولت بھی موجود ہے اور لوگوں کو بالکل فری ادویات فراہم کی جاتی ہیں ہسپتال کو خوبصورت پودا اور درختوں سے سجایا گیا ہے پولیو مہم حفاظتی ٹیکا جات کی ماہانہ میٹنگز بھی ہوتی ہیں سفیدے کے گھنے درخت کی چھاؤں کا اپنا ہی ایک لطف ہے تربیت یافتہ عملہ موجود ہے قریبی دیہاتوں کے لوگ بھی یہاں پر دوائی حاصل کرتے ہیں





میرے گاؤں گھنیاں میں اللہ کے ولیوں کے مزار ہیں جن میں دربار حضرت فیض رسول المعروف چن پیر سرکار

حضرت شیخ محمد عبداللہ المعروف بابا جھاڑی والی سرکار

حضرت میاں محمد منشی المعروف بائی جی سرکار

اور حضرت پیر صادق حسین رحمت اللہ علیہ

اور حضرت میاں چن پیر رحمت اللہ علیہ کے دربار شامل ہیں

حاجی بیگ محمد المعروف بابا دیگا



دربار حضرت پیر فیض رسول المعروف چن پیر سرکار

گھنیاں کے جنوب مشرق میں حضرت پیر فیض رسول المعروف چن پیر سرکار کا دربار ھے۔اس کو میانی خانقاہ کہا جاتا ھے۔لوگ آج بھی فیض حاصل کرتے ھیں۔
آپ کا عرس منایا جاتا ھے۔آپ کا وصال دسمبر 1948 میں ہوا.
آپ اللہ کے ولی تھے۔اور ھیں



دربار بائی جی سرکار گھنیاں

اللہ کے ولی حضرت میاں محمد منشی المعروف بائی جی چشتی صابری کا دربار گھنیاں کے جنوبی قبرستان میں واقع ھے۔
آپ کا عرس مبارک یکم اکتوبر تا 3 اکتوبر منایا جاتا ھے۔ تین دن تک ہر خاص وعام کے لیے لنگر جاری رہتا ھے۔ تین دن تک محفل سماع منعقد کروائی جاتی ھے۔
آج۔ بھی لوگ فیض حاصل کر رھے ھیں۔
دربار کے گدی نشین بائی جی سرکار کے پوتے میاں محمد رمضان صاحب ہیں.
اگر کسی شخص کو سانپ کاٹ لے تو وہ اللہ کے حکم سے فیض حاصل کرتا ہے.



دربار بابا جھاڑی والی سرکار

گھنیاں کی سرزمین پر اللہ کے بہت سے ولی گزرے۔ان میں آج جس ھستی کا ذکر کر رہاھوں ان کا نام حضرت حاجی شیخ محمد عبداللہ رحمۃاللہ علیہ المعروف بابا جھاڑی والی سرکار ھے آپ کا مزار گھنیاں کے جنوب میں ہے نزد بوائز ہائی سکول گھنیاں (ہائی حصہ)
آپ کا عرس مبارک جیٹھ کی آخری جمعرات کو منایا جاتا ھے۔



حضرت پیر صادق حسین رحمتہ اللہ علیہ

گھنیاں کے جنوب میں نزد گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں (حصہ پرائمری) حضرت پیر صادق حسین رحمتہ اللہ علیہ کا دربار ہے. آپ چن پیر سرکار کے صاحبزادے ہیں. دربار پر عظیم نقش نگاری کی گئی ھے. آپ اللہ کے ولی ہیں. آپ کا جنازہ گھنیاں کا سب سے بڑا جنازہ تھا جو کہ ہائی سکول گھنیاں میں پڑھایا گیا. آپ کے ماننے والوں کی بہت بڑی تعداد ہے. لوگ فیض یاب ہوتے اور آج بھی فیض حاصل کرتے ہیں. آپ کا وصال آٹھ فروری 2012 کو ہوا.

آپ کا عرس منایا جاتا ہے محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے. ہر شخص کے لیے لنگر کا وسیع انتظام ہوتا ہے.





حضرت چن جی سرکار

روحانی پیشوا حضرت چن جی سرکار کا دربار گھنیاں کے شمال مغرب میں واقع ہے
آپ کا عرس مبارک ہر سال 27 نومبر کو منایا جاتا ہے.. محفل سماع اور لنگر کا وسیع انتظام ہوتا ہے... حضرت چن جی سرکار کے بڑے صاحبزادے چن مقصود احمد صدیقی شعبہ صحافت سے منسلک ہیں. اور دو بیٹے محکمہ ریلوے میں تعینات ہیں

آپ کے دربار کے بالکل سامنے میاں صاحب لاہور والے حافظ طیب صاحب جن کا مزار چک مجاہد تحصیل پنڈ دادانخان میں ہے کی یادداشت "میاں صاحب دی ٹاہلی" آج بھی موجود ہے,,,



ویلفیئر فاؤنڈیشن کنیا گاؤں کھنیا میں ایک ویلفیئر فاؤنڈیشن گھنیاں کے نام سے موجود ہے جو بہت اچھے کام کر رہی ہے فری ایمبولینس ہے سروس گھنیاں ایمبولنیس سروس گھنیاں کے مستحق اور تمام لوگوں کو فری سروس دی جاتی ہے پورے گاؤں گھنیاں کا کوڑا اکٹھا کرنے کے لیے واجد کار کشہ موجود ہے واجد یہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے پورے گاؤں کا کوڑا کر کٹ گاؤں سے دور ایک جگہ پر رکھ کر تلف کر دیا جاتا ہے اس کے بعد جنازہ گاہ کی صفائی ستھرائی کا کام بھی گھنیاں ویلفیئر بڑھ چڑھ کر کر رہی ہے اور اس کے علاوہ گھنیاں اڈا پر ایک انٹری پوائنٹ بنا ہے جہاں پر مسافر آ کر بیٹھتے ہیں اور اس کے علاوہ گھنیاں میں دو بڑے چھپڑ تھے ان کا خاتمہ مٹی ڈال کر اوورسیز کے تعاون سے کیا گیا ہے

کوڑاکرکٹ کے لیے رکشہ

پورے گاؤں گھنیاں کا کوڑاکرکٹ ایک لوڈر رکشہ پر واجد نام کاڈرائیوراکٹھا کرتاہےاور پھر گاؤں کی ابادی سے دور گھنیاں چوک کے پاس جاکر پھینک دیتاہےاور کچھ عرصہ بعد یہ سارے کوڑاکرکٹ پر مٹی ڈلوادی جاتی ہے تمام گھرانے فی کا200روپے ماہانہ جمع کرواتے ہیں اس سے پورے گاؤں کی صفائی ہو جاتی ہے تمام محلے گلی کوچے کہیں بھی کوڑاکرکٹ نظر نہیں اتاواجد حسین رکشہ ڈرائیور پوری محنت اور لگن کے ساتھ یہ کام سرانجام دے رہاہے





مریضوں کے لیے فری ایمبولینس سروس گھنیاں کے اوورسیز کے تعاون سے ایک بہترین ایمبولینس خریدی گئی ہے جس میں اکسیجن اور ریکیو کرنے کا سامان بھی موجود ہے غریب اور مستحق مریضوں کو بالکل فری ہسپتال تک لے جایا جاتا ہے کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر ایمبولنس کی سہولت میسر ہوتی ہے دیکھا جائے تو یہ ایک بہت بڑی سہولت ہے پورا ہفتہ 24 گھنٹے ایمبولینس کی سہولت دستیاب ہوتی ہے اس میں اوورسیز کی خدمات کو یاد رکھا جائے گا

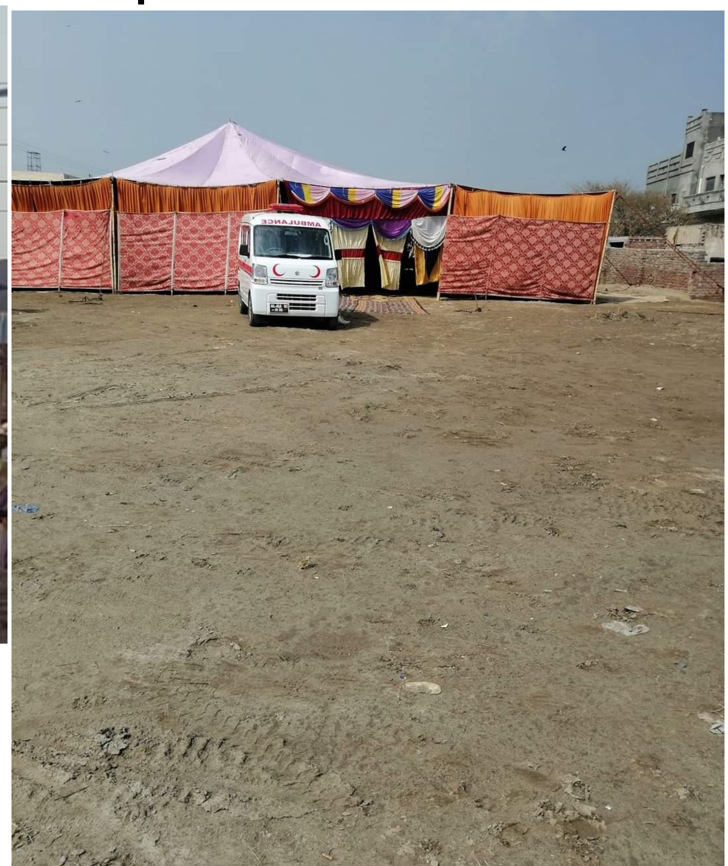


اس کے علاوہ ایک اور ایمبولینس جناب افتخار احمد تارڑ نے گھنیاں کے لوگوں کے لیے وقف کر رکھی ہے جو ہمہ وقت انسانیت کی خدمت کر رہی ہے

پانی کے دو بڑے جوہڑوں کا خاتمہ

ویلفیئر فاؤنڈیشن گھنیاں نے اپنی مدد آپ کے تحت گھنیاں کے مین اڈاپر موجود بڑے جوہڑ پر مٹی ڈلوائی اور اب اج کل ادھر دارہ بنا ہوا ہے اور ساتھ کھلی جگہ پر بچے کھیلتے ہیں اس کے علاوہ گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں حصہ پرائمری کے ساتھ جوہڑ کو مٹی سے بھروایا اور ایک پر سکون جگہ ملی... گندگی کا خاتمہ ہوا...اب ان جگھوں پر مختلف شادی کی تقریبات کے لئے ٹینٹ سروس لگایا جاتا ہے









انٹری پوائنٹ گھنیاں

ویلفیئر فاؤنڈیشن گھنیاں کی کوشش اور اہل علاقہ کے تعاون سے گھنیاں میں داخل ہوتے ہی انتظار گاہ بنی نظر آتی ہے جہاں پر رکشے کھڑے ہوتے ہیں گرمی ہو یا سردی ایک بہترین سایہ دار جگہ مسافروں کے بیٹھنے کے لئے جگہ بنائی گئی ہے یہ ایک بہترین انٹری پوائنٹ ہے.



قربانی کی آلائشوں کو ٹھکانے لگانا

ویلفیئر فاؤنڈیشن گھنیاں کی زیر نگرانی عیدالضحی پر قربانی کی الائشوں کو مناسب جگہ پر ٹھکانے لگانے کے لیے واجد حسین کالوڈر رکشہ دن بھر ویلفیئر ٹیموں کے ہمراہ کام کرتا ہے اور آلائشوں کو ٹھکانے لگایا جاتا ہے جس سے گندگی نہیں پھیلتی اور نہ ہی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے گلی محلے صاف نظر اتے ہیں یہ ایک بہت بڑی کاوش ہے







غریب اور مستحق گھرانوں کے لیے راشن

ویلفیئر فاؤنڈیشن گھنیاں غریب اور مستحق گھرانوں کے لیے راشن کا انتظام بھی کرتی ہے اور ان کی ضروریات کا خصوصی خیال رکھنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے اور رات کی تاریکی میں سامان ان گھروں تک پہنچایا جاتا ہے

گلی محلوں میں لائٹس کا پروجیکٹ

گھنیاں کی تمام گلیوں اور محلوں کے راستوں پر آٹو میٹک لائٹس لگائی گئی ہیں رات کی تاریکی میں دن کا سماں بن جاتا ہے پورا گاؤں روشنی سے جگمگا اٹھتا ہے.



دارہ جات

گھنیاں میں کل چار ادارے ہیں مغربی دارہ, مشرقی دارہ, جنوبی دارہ شمالی دارہ اس کے علاوہ اج کل چھوٹے چھوٹے دارہ جات گھروں کے ساتھ بھی لوگوں نے بنا لیے ہیں یہ دارہ جات خوشی اور غمی کے وقت بڑی اہمیت کی حامل ہوتے ہیں ان کے اندر چار پائیاں پنکھے سرہانے برتن اور حقے بڑی تعداد میں دستیاب ہیں

میرے گاؤں گھنیاں کے سرکاری سکول

میرے گاؤں گھنیاں میں گورنمنٹ کے تین سکول ہیں

گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز گھنیاں

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گھنیاں

گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھٹھی باوا داخلی گھنیاں

گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز گھنیاں

یہ سکول 1868 میں پرائمری سکول بنا پرائمری حصہ گاؤں کے جنوب مغرب میں واقع ہے جبکہ ہائی حصہ گاؤں کے جنوب میں واقع ہے گورنمنٹ ہائی سکول گھنیا کا حصہ پرائمری 1868 کو بنا مڈل حصہ 1976 عیسوی کو بنا جبکہ ہائی سکول کا درجہ 2011 میں ملا اس کا کل رقبہ اٹھ ایکڑ ہے دو ایکڑ پر ہائی سکول قائم ہے پرائمری حصہ 33 مرلہ پر مشتمل ہے جبکہ باقی چھ ایکڑ زمین ہسپتال کے ساتھ ٹھیکہ پر ہے جس کا سالانہ ٹھیکہ سکول کو دیا جاتا ہے گورنمنٹ نے چھ ایکڑ زمین پر اڈیٹوریم حال اور گراؤنڈ کی منظوری دی جو تا حال تاخیر کا شکار ہے.

سکول میں ایک بہترین کمپیوٹر لیب موجود ہے سکول میں ایک شاندار لائبریری بھی قائم ہے جہاں تاریک جغرافیا سائنس اسلامی تاریخ اور بچوں کی کہانیوں کی کتابیں موجود ہیں گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں کی تاریخ میں پہلی بار 2021 میں سکول کا ٹریپ بھی میں لے کر گیا

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گھنیاں

گھنیاں کے مشرق میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گھنیاں ہے اس کو ہائی سکول کا درجہ 2011 عیسوی میں ملا بہترین اور کشادہ سرسبز و شاداب پھولدار اور پودوں سے مزین گراؤنڈ ہے اپنی مثال اپ ہیں جدید کمپیوٹر لیب بھی موجود ہے اس سال 2024 میں میٹرک رزلٹ 92 پرسنٹ رہا جس کی بنا پر ڈپو سیکنڈری نے باقاعدہ نوٹیفکیشن سے سٹاف کی تعلیمی خدمات کو سراج اس کی کاپی اگے اگلے صفحے پر ساتھ لف ہے

ورنمنٹ پرائمری سکول ٹھٹھی باوا داخلی گھنیاں

یہ سکول 1991 عیسوی میں گاؤں ٹھٹی باوا تحصیل پھالیہ سے منتقل ہو کر گھنیاں ایا اور تا حال اس میں بوائز کلاسز اول تا پنجم ہیں رقبہ کم ہونے کی وجہ سے صرف دو کمروں پر محیط ہے کئی بار فنڈز منظور ہوئے لیکن انتظامیہ کی عدم توجہ سے یہ تعمیر نہ ہو سکے یہاں پر محنتی سٹاف ہے اور ان کے رزلٹ بھی ہر سال بہت اچھے اتے ہیں

ہے وہاں









سکول کا رزلٹ:

گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں کا رزلٹ بڑا شاندار ہوتا ہے سالانہ تقریب منعقد کی جاتی ہے اور انعامات سے بچوں کو نوازا جاتا ہے
حالیہ 2024 میٹرک طالب علم علی حمزہ نے 1050 نمبر حاصل کر کے گھنیاں سکول کی تاریخ میں ریکارڈ نمبر حاصل کیے ہیں







صاف پانی بور.

گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں حصہ پرائمری کے بچوں کے لیے پینے کا صاف پانی نہ تھا میں نے فیس بک پر ایڈ لگایا تو میرے ایک دوست مہر قیصر اقبال پھالیہ حال مقیم کوریا نے بور کروانے کی حامی بھر لی. چار سو فٹ بور ہوا. بچوں کو اب پینے کا صاف پانی دستیاب ہے اور وہ بڑی خوشی محسوس کرتے ہیں.

میرا گھنیاں

Aug 31, 2021 ·

الحمدللہ گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں حصہ پرائمری میں صاف پانی بور کا افتتاح کر دیا گیا. 1868 ء سے لیکر پہلی بار حصہ پرائمری میں 400فٹ بور کی تاریخ رقم کی گئی. افتتاحی تقریب میں جناب قاری غلام رسول صاحب,ہیڈ ماسڑ محمد مہدی وڑایچ صاحب, مہر یاسر اقبال صاحب پھالیہ اور اساتذہ کرام نے شرکت کی. بے شک یہ ایک نیک کاوش اور نیک کام تھا. تقریب میں قاری صاحب نے خصوصی دعا کروائی.بچو ں کو پینے کا صاف پانی مل گیا.بچوں کے چہرے پر خوشی کے آ ثار نمایاں تھے. اللہ تعالٰی قبول فرمائے.بہت بہت شکریہ مہر قیصر اقبال پھالیہ حال مقیم کوریا



سکول کی تاریخ کا پہلا ٹرپ :

گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں (حصہ پرائمری) کی تاریخ میں پہلی بار ٹرپ پر لے جانے کا اعزاز بھی مجھے حاصل ہوا
بچوں نے خوب انجوائے کیا جھولے لیے اور پارٹی کی اس کے ایک ہفتے بعد ہائی حصہ کے طالب علم
ٹرپ پر اسلام آباد روانہ ہوئے







میرا گھنیاں

Dec 5, 2021 ·

بے شک جب انسان تاریخ بدلنے پر آ جائے تو نئی تاریخ رقم کر سکتا ہے.
گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں ٹرپ کے مناظر.
اساتذہ اور بچوں کے تعاون سے ایک روزہ ٹرپ کا پروگرام انتہائی خوش اسلوبی اور بخیروعافیت تکمیل کو پہنچا. سب سے پہلے الخلیل پارک پھالیہ کا وزٹ ہوا جہاں بچوں نے مختلف قسم کے جھولوں پر انجوائے کیا.مختلف چیزوں سے انٹرٹینمنٹ کی. خوب کھیلے.
اس کے بعد گورنمنٹ کمیٹی پارک میں خوب انجوائے کیا.اس کےبعد فریشمنٹ کروائی گئی.
بچوں کے چہرے پر خوشی کے اثرات تھے اور وہ بہت پر جوش انداز میں تھے.
یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ یہ گورنمنٹ ہائی بوائز سکول گھنیاں کا 1868ء کے بعد پہلا ٹرپ تھا. اور ایک تاریخ رقم ہوئی
دوسرا ٹرپ بڑے بچوں کا اگلے ہفتے اسلام آ باد روانہ ہو گا. سکول ٹیچر زاہد عمران تارڑصاحب نے یہ امید اجاگر کی ہے اور باقی اساتذہ نے بھی اسکو سراہا ہے
بچوں میں لگن پیدا ہوئی ہے اور آ ینده سال میں دو یا تین بار ٹرپ کا انعقاد کیا جائے گا







Ece Roomکا قیام:

پلے جماعت کے بچوں کے لیے 2018 مارچ میں ای سی ای روم منظور ہوا. ای سی ای روم میں چھ کارنر ہوتے ہیں جن کے نام یہ ہیں

1:Home corner

2:Arts Corner

3:Math corner

4:Science Corner

5:Language corner

6:Reading corner

ان میں موجود لوازمات کی مدد سے چھوٹے بچوں کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے اس کے علاوہ ایل ای ڈی بھی لگی ہوئی ہے جس میں مختلف نظمیں اور کارٹون لگائے جاتے ہیں اور بچے لطف اندوز ہوتے ہیں





پوزیشن ہولڈر طالب علموں کے لیے سبحان اللہ میرج ہال پارٹی:

2022 میٹرک رزلٹ فرسٹ سیکنڈ اور تھرڈ آنے والے طالب علموں کے اعزاز میں میں نے پارٹی کا انعقاد کیا
بچوں کو مختلف کھانوں سے تواضع کی گئی اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی.

میرا گھنیاں

Sep 2, 2022 ·

گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں کے پوزیشن ہولڈرز بچوں کو زاہد تارڑ کی طرف سے پر تکلف اور شاندار ظہرانہ سبحان اللہ میرج ہال پھالیہ پر دیا گیا.یاد رہے سکول کی تاریخ میں پہلی بار اس طرح بچوں کو وی آئی پی ظہرانہ دیا گیا اور ایک تاریخ رقم ہوئی.اس طرح کے اقدامات سے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ہی اچھی بات ہے



:Ece Table

طالب علموں کے لیے حکومت کی طرف سے میز دستیاب نہ تھا تو ہم نے اپنی مدد اپ کے تحت خود اپنے ہاتھوں سے میز تیار کر دیا جو کہ اج بھی بالکل بہترین حالت میں موجود ہے بچے اپنے بیگز اس پر رکھ لیتے ہیں اور تمام ایکٹیوٹی اس پر کروائی جاتی ہیں.









میرا گھنیاں

Nov 28, 2022 ·

گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں حصہ پرائمری ECEروم کےجدید میز کا ہوا شاندار افتتاح.....جس کے مہمان خصوصی ٹانگوں کے عارضے میں مبتلا طالب علم مقبول حسن جماعت دوم اور دل کے عارضے میں مبتلا محمد عبداللہ جماعت اول نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا.افتتاح کے موقع پر دونوں طالب علم بہت زیادہ خوش تھے.ان بچوں کے چہرے پر خوشی نمایاں تھی.اساتذہ نے اپنی مدد آ پ کے تحت ECE روم کا میز خود تیار کر کے مثال قائم کر دی اور ایک تاریخ رقم ہوئی.ECE جماعت کے بچوں کو ایک جدید آئیڈیاکے تحت بنایا گیا میز ملا تو وہ بھی خوشی سے جھوم اٹھے.پہلے وہ صرف کرسی پر بیٹھتے اور اپنا بستہ ساتھ رکھتے تھے..یہ وہ کام ہیں جو ہمیں بڑھ چڑھ کرنے چاہئیں اور بحیثیت انسان ہمارا یہ فرض بنتا ہے........







کلچر ڈے کا انعقاد:

گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق ہر سال 14 مارچ کو کلچر ڈے کا انعقاد کیا جاتا ہے بچے مختلف قسم کے رنگ برنگے شلوار قمیض والے کپڑے پہن کر کلچر ڈے بڑی خوشی سے مناتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں.

پنجابی کھیل اور پنجابی ثقافت کو اُجاگر کیا جاتا ہے









ڈسپلے سینٹر کا قیام:
گورنمنٹ ہائی سکول گھنیاں حصہ پرائمری میں ڈسپلے سینٹر بنا جس میں ووٹر لسٹوں کی تصدیق کا عمل تھا اور جس کا انچارج میں تھا اور ساتھ والے دیہات بھی کچھ شامل تھے
اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمیشنر نے وزٹ کیا
لوگوں کے ووٹوں کو بڑی ترتیب کے ساتھ ایڈجسٹ کیا. یہ اہم فریضہ بڑی ایمانداری سے پایہ تکمیل کو پہنچایا

میرا گھنیاں
Jun 14, 2022 ·

چیف الیکشن کمشنر منڈی بہاؤالدین کا ڈسپلے سینٹر گھنیاں کا دورہ....ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا.
شماریاتی بلاک کوڈ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو
شماریاتی بلاک وارڈز سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا.چیف الیکشن کمشنر منڈی بہاؤالدین نے زاہد عمران تارڑ کو بہترین کارکردگی پر داد دی



گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گھنیاں

گھنیاں کے مشرق میں واقع ہے جب یہ پرائمری سکول ہوتا تھا تو یہ گھنیاں کے مین بازار میں مغرب سائیڈ میں جہاں آج کل جامعہ قمر اسلام درس ہے وہاں ہوتا تھا کچھ عرصہ مشرقی دارہ میں بھی رہا

پرائمری سکول 1950 میں بنا

مڈل سکول 1988 میں بنا

ہائی سکول 2011 میں بنا

سکول کا کل رقبہ 10 کنال 10 مرلہ ہے

ٹوٹل 16 کمرہ جات ہیں....

بہترین عمارت ہے. کمپیوٹر لیب بھی بنی ہے. محنتی سٹاف کی بدولت سکول کا رزلٹ ہر سال شاندار ہوتا ہے

OFFICE OF THE
DISTRICT EDUCATION OFFICER (SE)
MANDI BAHAUDDIN

No.6397/Gen,

Dated: 13.07.2024

To,

The Headmistress
Govt. Girls High School
GHANIAN

Subject: - APPRECIATION LETTER

It is a matter of immense pleasure and jubilation that your institution has shown meritorious performance in the recent Secondary School Certificate results 2024. The strong commitment and exemplary performance of your staff has scored **92.98 %** results in Gujranwala Board's 10^{th} class results this year.

The District Education Office (SE) Mandi Bahauddin acknowledges and appreciates your excellent services upon this auspicious occasion. The undersigned expects that you would carry on your work with same spirit and diligence in the future as well.

DISTRICT EDUCATION OFFICER (SE)
MANDI BAHAUDDIN

No. & Date even.

Copy submitted/forwarded for information to:-

1. The Chief Executive Officer (DEA) Mandi Bahauddin.
2. Office file.

DISTRICT EDUCATION OFFICER (SE)
MANDI BAHAUDDIN

پرائیویٹ سکولز
گھنیاں میں دونان فارمل بیسک ایجوکیشن سکولز ہیں اس کے علاوہ عسکری ماڈل مڈل سکول اور غزالی سکول بھی ہے جن کا رزلٹ بھی اپنی مثال اپ ہے

مساجد و مدارس

مساجد میرے گاؤں گھنیاں میں کل چھ مساجد ہیں جن کے نام یہ ہیں

جامع مسجد محمدی مسجد

مرکزی جامعہ مسجد

شمالی مسجد

روشن مسجد

توکلی مسجد

درس والی مسجد (جامعہ اسلامیہ رضویہ)

مدارس

بچوں اور بچیوں کے دو دینی مدارس بھی ہیں

جامعہ قمر الاسلام للبنات اور جامعہ اسلامیہ رضویہ گھنیاں...

جامعہ قمر الاسلام لڑکیوں کا درس ہے اور گھنیاں کے مغرب بازار میں

واقع ہے جبکہ دوسرا درس لڑکوں والا جامعہ اسلامیہ رضویہ شمال مشرق میں واقع ہے دور دراز کے طلبہ و طلباء دینی علم حاصل کر رہے ہیں انتہائی محنتی اور قابل علماء کی زیر نگرانی دین کی

خدمت کی جارہی ہے

تبہ ٹیلا

گاؤں گھنیاں کے جنوب مشرق میں ایک ٹبہ موجود ہے جس کا کافی زیادہ رقبہ ہوتا تھا جو صرف چند ایکڑ پر ہی باقی رہ گیا ہے بزرگوں سے سنتے ائے ہیں کہ یہاں کوئی گاؤں اباد ہوتا جو بعد میں برباد ہوا کچھ روایات ہیں کہ ہندو یہاں اپنے مردوں کو جلاتے تھے اور ایک پیشگویہ بھی ہے کہ کسی دور میں یہاں سے دریا گزرا جس کے بعد یہ ٹبہ نمودار ہوا اج بھی ٹبہ کے اوپر مٹی کے برتن سرعام مل جاتے ہیں اور زندگی کے اثار موجود ہیں. یہ زمین سے کافی فٹ اونچائی پر واقع ہے



میرا گھنیاں

Just now ·

ٹبہ گھنیاں...سطح زمین سے کافی اونچائی پر آ باد... کہیں مٹی کے ٹوٹے برتن آ ج بھی کسی گزری زندگی کا پتہ دیتے ہیں....(کتاب "میرا گھنیاں" میں اندراج)



یہ میری طرف سے ایک کوشش تھی...اس کے بعد ایک پیزا سینٹر بنا تو جب انہوں نے اپنی دکان کے کارڈ اور اشتہار بنوائے تو اس پر غلام محمد چوک ہی لکھوایا. اور ہماری محنت رنگ لے آئی.

الحمد للہ ایک اور کوشش......

گھنیاں کے جنوب میں ایک چوک جو (گلہ چوک) کے نام سے مشہور تھا آج اس کا نام (غلام محمد چوک) سے منسوب کر دیا گیا ہے.

اللہ اور اس کے رسول کا حکم بھی ہے کہ لوگوں کو ان کے اچھے ناموں سے پکارو اور برے نام پکارنے سے منع فرمایا ہے. تمام اہلیان گھنیاں اور آس پاس کے سکونتی حضرات سے التماس ہے کہ وہ مہربانی فرما کر آئندہ اس چوک کو (غلام محمد چوک) کے نام سے لکھا اور پکارا کریں..







گھنیاں کا عظیم نعت خواں قاسم علی سیالوی.....

اچھی آواز کے مالک ہیں. مختلف ٹی وی چینلز پر رمضان ٹرانسمیشن میں مقابلہ نعت خوانی جیت چکے ہیں

گھنیاں کے لیے ایک اور اعزاز...ڈویژن گوجرانوالہ میں اول پوزیشن

عظیم نعت خوان قاسم علی سیالوی پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام مقابلہ صوفیانہ کلام میں ڈویژن گوجرانوالہ میں اول پوزیشن حاصل کرلی.







یہ ہیں گھنیاں کے جناب میاں ضیاء الحسن صاحب.

جو نقابت میں اپنی مثال آپ ہیں. ضلع منڈی بہاؤالدین میں صف اول کے نقابت خواں میں ان کا شمار کیا جاتا ہے. ہر محفل میں اعلیٰ نقابت کی صورت میں اپنی حاضری پیش کرتے ہیں. خوب صورت آواز کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی اچھے اخلاق کے مالک ہیں



سالانہ محفل پاک | کرم کے بادل

گاؤں گھنیاں میں ہر سال سالانہ عظیم محفل, کرم کے بادل, منعقد کی جاتی ہے جس میں عظیم نعت خواں اور عظیم علماء شرکت کرتے ہیں. لنگر کا بھی وسیع انتظام ہوتا ہے. کئی بار بذریعہ قرعہ اندازی عمرے کے ٹکٹ بھی دیے جاتے ہیں. اس بار 2024 میں یہ 21 ویں سالانہ محفل تھی

گاؤں کی مزید بہتری کے لیے میری خواہشات

قبرستان کی چار دیواری

میری سب سے بڑی خواہش ہے کہ گھنیاں کے تینوں قبرستانوں کی چار دیواری مکمل بن جائے

گورنمنٹ یا ویلفیئر کے تعاون سے یہ ماہانہ میڈیکل کیمپ کا انعقاد

گورنمنٹ یا ویلفیئر کے تعاون سے ماہانہ میڈیکل کیمپ لگے تا کہ بیماریوں کو کنٹرول کیا جا سکے بلڈ پریشر کولیسٹرول ہیپاٹائٹس شوگر ماہانہ کیمپ کی بدولت تشخیص ہو اور ان پر بروقت پاؤ قابو پایا جا سکتا ہے

ایک اور گرلز سکول کا قیام

گاؤں کے مغرب یا جنوب میں ایک اور گرلز سکول کا قیام بہت ضروری ہے

مال مویشیوں کی ڈسپنسری

گاؤں کی شاملاٹ جگہ پر ڈسپنسری کا قیام بے حد ضروری ہے تا کہ مال مویشیوں کا علاج گاؤں کے اندر ہی ممکن ہو سکے

کھیلنے کا بہترین میدان

کچھ عرصہ پہلے جو گراؤنڈ منظور ہوا تھا جو سکول کی اراضی چھ ایکڑ نزد ہائی سکول گھنیاں منظور ہوا اور وہ رک گیا ہے خواہش ہے کہ جلد گراؤنڈ بن جائے تا کہ فزیکل سرگرمیاں بحال ہو سکیں

بینک یا اے ٹی ایم

اوورسیز کی بڑھتی ہوئی بیرون ملک موجودگی اہل علاقہ کے لیے ایک بینک اے ٹی ایم یا منی ایکسچینج کا ہونا بے حد ضروری ہے میں ان خواہشات کی تکمیل کے لیے ہر فورم پر ہر ممکن کوشش کروں گا انشاءاللہ ایک دن یہ تمام کام پائے تکمیل کو پہنچیں گے

